© rasailojaraid.com

"تاریخ اسلام کے نامور عالم دین، محدث، محقق اسلامیات شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ پر اردو میں لکھی کچھ کم ذخیرہ نہیں۔ اب تک ان پر چھوٹی بڑی تقریباً بارہ کتابیں چھپ چکی ہیں۔ ان کی کتب و رسائل کی تعداد بلاشبہ سینکڑوں تک جا پہنچی ہوگی۔ اب شاید کوئی اردو خواں شخص جو تاریخ اسلام اور اسلامیات کا ذوق رکھتا ہو حضرت امام ابن تیمیہؒ کے نام سے ناواقف نہیں ہو سکتا۔

ڈاکٹر ابوسلمان کو حضرت شیخ الاسلام سے خاص عقیدت ہے اور یہ اسی عقیدت کا کرشمہ ہے کہ ان پر ایک خوبصورت تصنیف ان کے قلم سے وجود میں آگئی۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے امام ابن تیمیہؒ کے سوانح حیات، سیرت مبارکہ اور علمی و عملی کارناموں کا تعارف کرایا ہے اور حضرت ابن تیمیہؒ پر اب تک اردو میں جو علمی و تحقیقی تعارفی کام ہوئے ہیں پر تنقیدی نظر ڈالی ہے۔

ترتیب و تدوین مناسب ہے۔ زبان رواں اور شستہ اور اسلوب تحریر دلکش ہے۔ سفید کاغذ، کتابت و طباعت اچھی، جلد اور رنگین گرد پوش کی ظاہری خوبیاں اس کے علاوہ ہیں۔

ملفوظات محدث کشمیری | مرتب۔ مولانا سید احمد رضا بجنوری۔ صفحات ۲۲۴۔ قیمت درج نہیں۔
ناشر۔ اشرف اکیڈمی۔ جامعہ اشرفیہ، نیلا گنبد۔ لاہور

علامہ انور شاہ کشمیریؒ ایک عظیم محدث، فقیہ، متون و شروح کے حافظ تھے۔ علمی پایہ ان کا بہت بلند تھا۔ انہوں نے بعض وہ احادیث بھی ذخیرہ حدیث سے ڈھونڈلیں جو بدر عینی، ابن ہمام اور زیلعی کے ہاتھ بھی نہیں لگی تھیں آپ جب دارالعلوم دیوبند سے ڈابھیل منتقل ہوئے تو یہاں بھی آپ کی نشست و برخاست، رفتار و گفتار، مجلس عام و خاص، درس و درسگاہ، وعظ و تقریر ہر ایک میں کتب خانۂ علم کھلتا تھا۔ کاروان علم کے قافلہ سالار علامہ انور شاہ کشمیری نے ڈابھیل کی پرسکون فضا میں بھی علمی مجالس آراستہ کیں۔ اسی زمانہ کے ملفوظات، افادات اور ارشادات کا نادر خزانہ مولانا سید احمد رضا بجنوری نے حسن ترتیب اور سلیقہ مندی سے جمع کر کے نذر امت کر دیا ہے۔ تفسیر و حدیث، فقہ و کلام، تاریخ و تذکرہ، دعوت و ارشاد، تصوف و احسان غرض ہمہ پہلو ارباب ذوق کی تشنگی کے لئے وافر اسباب اور علمی و روحانی سامان جمع کر دیا گیا ہے۔ اشرف اکیڈمی نے عمدہ طباعت، حسین اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ اس شاہکار کو زیور طباعت سے آراستہ کر کے خدمت و اشاعت علم کا مبارک اقدام کیا ہے۔ یقین ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے۔

© rasailojaraid.com